REGD No: L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

71

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

خطبہ نمبر ۳
روزنامہ
فی پرچہ ۱۰ر
ربوہ
یوم ۔ شنبہ

جلد ۴۵/۱۰ | ۲۱ صلح ۱۳۳۵ھ ش ۔ ۲۱ جنوری ۱۹۵۶ء | نمبر ۱۸

سلامتی کونسل کی طرف سے متفقہ طور پر اسرائیل کی مذمت

اگر آئندہ بھی بین الاقوامی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی کی گئی تو کونسل مزید اقدامات پر غور کرے گی

نیویارک ۲۰ جنوری ۔ بحر گلیلی کے علاقے میں پچھلے ماہ یہودیوں نے شامی چوکیوں پر جو حملہ کیا تھا۔ اس کی بناء پر سلامتی کونسل نے اتفاق رائے سے اسرائیل کی مذمت کی ہے۔ کونسل نے فیصلہ دیا ہے کہ اسرائیل نے رات کے وقت شامی علاقے پر حملہ کر کے ان ذمہ داریوں کی صریحاً خلاف ورزی کی ہے ۔ جو عارضی صلح کے معاہدے اور اقوام متحدہ کے منشور کے تحت اس پر عائد ہوتی ہیں۔ اس سلسلہ میں کونسل نے جو قرارداد منظور کی ہے۔ اس میں یہ نہیں کہا گیا کہ شام کو معاوضہ بھی ادا کیا جائے۔

قرارداد کل رات امریکہ۔ برطانیہ اور فرانس نے مشترکہ طور پر پیش کی تھی۔ قرارداد میں اسرائیل کو مزید خبردار کیا گیا ہے۔ کہ اگر اس نے آئندہ بھی بین الاقوامی ذمہ داریوں کو پورا نہ کیا۔ تو کونسل اس کے خلاف مزید اقدامات کرنے پر غور کرے گی۔ قرارداد پر ووٹ شماری سے قبل شامی نمائندے جناب احمد شکیری نے کونسل سے پھر مطالبہ کیا۔ کہ اسرائیل کو اقوام متحدہ سے نکال دیا جائے۔ یا اس کے خلاف اقتصادی پابندیاں عائد کی جائیں ؛

بمبئی میں فسادات پر قابو پانے کے لئے فوج کو تیار رہنے کا

ــــ حکم دے دیا گیا ــــ

کمیونسٹوں کی طرف سے متوازی حکومت بنانے کی کوشش

نئی دہلی ۲۰ جنوری ۔ ایک امریکی خبر رساں ایجنسی نے بمبئی کے سرکاری حلقوں کے حوالہ سے اطلاع دی ہے کہ بمبئی میں گزشتہ کئی روز سے صوبے کی سرحدوں میں ردو بدل کے خلاف جو مسلسل فسادات ہو رہے ہیں ۔ ان کے پس پردہ کمیونسٹوں کا ہاتھ ہے ۔ جو وہاں متوازی حکومت قائم کرنا چاہتے ہیں۔ ۱۹۴۲ء میں "ہندوستان چھوڑ دو" کی تحریک کے وقت بھی کمیونسٹوں نے بمبئی کے ایک علاقے میں متوازی حکومت قائم کر لی تھی ۔ اگرچہ بمبئی شہر کے اکثر علاقوں میں ۲۴ گھنٹے کا کرفیو لگا دیا گیا ہے ۔ پھر بھی کل صنعتی اور بعض دوسرے علاقوں میں مظاہرین کے ہجوم اور مسلح پولیس کے درمیان جم کر لڑائی ہوتی رہی ۔ کل پولیس کی فائرنگ سے چھ آدمی ہلاک اور ۵۳ زخمی ہوئے نیز پولیس کے ۲۷ سپاہیوں کو بھی شدید چوٹیں آئیں۔ صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے فوج کے سپاہیوں کو تیار رہنے کا حکم دے دیا گیا ہے ۔ کل مظاہرین نے مختلف کارخانوں پر حملے کئے بجلی اور ٹیلیفون کے تار کاٹ ڈالے ۔ اب تک لاکھوں ڈالر کی مالیت کا نقصان ہو چکا ہے بلگام میں بھی فسادات کا سلسلہ جاری ہے ۔ کل ایک ریل پٹڑی سے اتار دی گئی ۔ جس کی وجہ سے بہت سے مسافر زخمی ہو گئے ۔ حکومت ہند نے مختلف سرحدوں میں ردو بدل کا جو فیصلہ کیا ہے ۔ اس کے خلاف ملک کے بعض دوسرے علاقوں میں بھی مظاہرے کئے جا رہے ہیں ۔ چنانچہ بہار ، مدراس ۔ اڑیسہ اور ٹراونکور کے مختلف علاقوں سے مظاہروں کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ بہار اسمبلی کے پانچ ممبروں نے اسمبلی کی رکنیت سے استعفاء دے دیا ہے ۔

آج کا دن

ــــ ۲۰ جنوری ۱۹۵۶ء ــــ

آج کے دن ۱۸۷۸ء میں روس نے ایڈریانوپل پر قبضہ کیا تھا۔

آج کے دن ۱۹۰۳ء میں ایڈورڈ ہفتم اور پریزیڈنٹ روزویلٹ نے لاسلکی سلسلہ پر پہلی بات چیت کی تھی۔

آج کے دن ۱۹۳۶ء میں شہنشاہ جارج پنجم فوت ہوئے تھے۔

آج کے دن ۱۹۵۱ء میں خان لیاقت علی خان مرحوم نے لنڈن سے واپس آتے ہوئے قاہرہ میں مصری وزیر اعظم سے ملاقات کی تھی۔

آج کے دن ۱۹۴۸ء میں سلامتی کونسل نے مسئلہ کشمیر کو جلد از جلد حل کرانے کے لئے ایک قرارداد منظور کی تھی جس میں ایک کمیشن کی بنا رکھی گئی تھی ۔ جو تین ارکان پر مشتمل تھا۔

سوڈان کو عرب لیگ میں شامل کر لیا گیا

قاہرہ ۲۰ جنوری ۔ سوڈان کو باضابطہ ممبر کے طور پر عرب لیگ میں شامل کر لیا گیا ہے کل رات عرب لیگ کا ایک خاص اجلاس منعقد ہوا ۔ جس میں فیصلہ کیا گیا۔

پاکستان اور ایم سی سی کے درمیان پہلا ٹیسٹ میچ

لاہور ۲۰ جنوری ۔ پاکستان اور ایم سی سی کے درمیان پہلا غیر سرکاری ٹیسٹ میچ آج صبح سے شروع ہے ۔ میچ دیکھنے کے لئے تین ہزار سے زائد ہندوستانی باشندے پاکستان آ چکے ہیں ؛

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۰ جنوری ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا۔

"طبیعت پہلے جیسی ہی ہے"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۰ جنوری ۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ البتہ رات کو کچھ بے خوابی رہی ۔ احباب صحت کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کے متعلق کل کراچی کی تار سے معلوم ہوا ہے کہ خدا کے فضل سے تشخیص مکمل ہو گئی ہے ۔ اور اب اصل علاج شروع ہے ۔ جس کی تفصیل خط کے ذریعہ آئے گی ۔ رات اچھی نیند آ گئی ۔ اور درد اور بے چینی میں افاقہ رہا ۔ احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔

مکرم شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور کی صحت چند دنوں سے خراب چلی آ رہی ہے ۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے ۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے (ناظر ...)

مبلغ انڈونیشیا مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب کا ربوہ میں ورود

اہل ربوہ کی طرف سے پُرخلوص خیر مقدم

ربوہ ۲۰ جنوری ۔ مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب چار سال تک انڈونیشیا میں فریضۂ تبلیغ ادا کرنے کے بعد کل شام جناب ایکسپریس کے ذریعہ معہ اہل و عیال ربوہ واپس تشریف لائے اہل ربوہ نے کثیر تعداد میں اسٹیشن پر پہنچ کر پرخلوص طریق پر آپکا خیر مقدم کیا ۔ جونہی گاڑی سٹیشن پر پہنچی تمام فضا نعرہ تکبیر ۔ اسلام زندہ باد ۔ احمدیت زندہ باد ۔ فضل عمر زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھی ۔ احباب نے آپ کو خوش آمدید کہتے ہوئے پھولوں کے ہار پہنائے اور کامیاب مراجعت پر مبارکباد دی ۔ مکرم حافظ صاحب تبلیغ اسلام کی غرض سے عنقریب ہالینڈ تشریف لے جا رہے ہیں ۔ جہاں آپ پہلے بھی پانچ سال تک تبلیغ کا فریضہ ادا کرتے رہے ہیں ۔ احباب کرام منزل مقصود تک بخیر و عافیت پہنچنے اور تبلیغ اسلام کے مقصد میں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں ؛

طلوع سحر اور غروب آفتاب

لاہور ۲۰ جنوری ۔ آج صبح سورج ۷ بجے طلوع ہوا ۔ اور شام ۵ بجکر ۲۷ منٹ پر غروب ہو گا ۔ آج صبح مطلع کسی قدر ابر آلود تھا ؛

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ایل بی ۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۱ر جنوری ۵۶ء

اختلافات

(۱) روزنامہ جنگ کراچی کی اشاعت ۱۵ر جنوری ۵۶ء میں جناب عصمت اللہ خان صاحب کراچی کا ایک مراسلہ شائع ہوا ہے۔ جو جناب تجمل حسین صاحب کے ایک مراسلہ مشمولہ جنگ مجریہ ۹ر جنوری کے جواب میں ہے جنہوں نے اسلامی نظام کی مخالفت میں لکھا تھا۔ کہ جن ۳۳ علماء کی سفارشات کو دستوری حیثیت دینے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ وہ خود آپس میں متحد نہیں ہیں۔ اور ان سے یہ توقع فضول ہے۔ کہ وہ قوم کی اصلاح کے لئے کچھ کر سکیں۔

اس اعتراض کے جواب میں جناب عصمت اللہ خان صاحب اپنے مراسلہ میں رقمطراز ہیں کہ :۔

"میں اس سلسلہ میں صرف اسی قدر عرض کروں گا۔ کہ فاضل مراسلہ نگار کو کم از کم اختلافات کی صحیح نوعیت کو معلوم کرنا ضروری تھا۔ "تحریک ختم نبوت" کے سلسلہ میں جماعت اسلامی اور دوسرے عناصر میں جو اختلاف پیدا ہوا تھا۔ وہ مطالبہ کا اختلاف نہ تھا۔ بلکہ صرف طریقِ کار کا اختلاف تھا۔ جماعت اسلامی چاہتی تھی۔ کہ قادیانیوں کو اقلیت قرار دینے کے مطالبہ کو آئینی طریق پر منوایا جائے۔ اور دوسرے عناصر غیر آئینی طریق پر راست اقدام کرنے پر مصر ہوئے۔ اب یہ انصاف سے دیکھا جا سکتا ہے۔ کہ اس سلسلہ میں کس کا موقف مبنی برحق تھا۔ اگر جماعت اسلامی کے طریقِ کار سے اتفاق کر لیا جاتا۔ تو کم از کم پنجاب میں وہ حالات رونما نہ ہوتے۔ جن کی آڑ لے کر آج لوگ اسلامی نظام ہی کی مخالفت پر آمادہ ہو گئے ہیں۔ بہرحال یہ ایک ضمنی اختلاف تھا۔ جو علمائے کرام کے مابین تھا۔ اور اس سے یہ اندازہ کر لینا غلط ہے۔ کہ "اسلامی دستور" بھی ایسی ہی "سازشوں" کا آئینہ دار ہوگا۔ ....

مراسلہ کا دوسرا پہلو البتہ قابل غور ہے جس میں کہا گیا ہے۔ کہ عوام الناس کے نزدیک مودودی صاحب کے مذہبی رجحانات مشتبہ ہیں۔ لیکن کتنا اچھا ہوتا۔ کہ جمیعۃ العلمائے پاکستان کی قرارداد کی بجائے محترم مراسلہ نگار خود اپنے ذاتی شکوک و شبہات پیش کرتے۔ تاکہ جواب دینے میں سہولت ہوتی۔ در اصل حقیقت وہ نہیں ہے۔ جو فاضل مراسلہ نگار نے سمجھی ہے۔ بات صرف اس قدر ہے۔ کہ افہام و تفہیم کی راہیں "نقطۂ نظر" ذرا مختلف واقع ہوئی ہیں۔ اور ہر شخص کے سوچنے کا انداز دوسرے سے ہزار مماثلت کے باوجود کچھ نہ کچھ مختلف ہوتا ہے۔

یہ ناممکن ہے۔ کہ کسی معاملہ پر تمام اہل فکر و نظر الف سے یے تک متفق ہو جائیں۔ مودودی صاحب نے فقہی طور پر جو اجتہادی رائے پیش کی ہے۔ اس سے کچھ لوگ بلا شبہ اختلاف رکھتے ہیں۔ لیکن وہ محض فروعی اختلافات ہیں نہ کہ اصولی۔ لہٰذا اسی بناء پر مجرد اصولوں پر ہر مدرسۂ فکر متحد ہو سکتا ہے۔ جس کے ثبوت میں میں صرف ۳۳ علماء کے اتفاق کو پیش کروں گا۔ یہ درست ہے کہ وہ باہم فروعی اور فقہی اختلافات رکھتے ہیں۔ کیونکہ یہ ناگزیر ہے۔ لیکن چونکہ اسلام کو بہ حیثیت نظام زندگی اپنانے کا مسئلہ اصولی حیثیت کا حامل ہے۔ لہٰذا وہ تمام مختلف الخیال حضرات ایک مطالبہ پر کامل اتفاق رکھتے ہیں۔ سب سے زیادہ تو مسرت انگیز امر یہ ہے۔ کہ اس مطالبہ میں شیعہ حضرات بھی برابر کے شریک ہیں۔ جن کے متعلق عام طور پر یہ غلط فہمی پھیلائی جاتی ہے۔ کہ ان کے اختلافات فروعی نہیں۔ بلکہ اصولی ہیں۔۔ اب یہ اور بات ہے۔ کہ بدقسمتی سے مسلمانوں میں ایسے نادان لوگ بھی موجود ہیں۔ جو اصول پر فروع کو مقدم سمجھ کر اصل دین بنائے بیٹھے ہیں۔ اور فرقہ وارانہ ذہنیت سے سوچا کرتے ہیں۔ لیکن اب اہل علم دنیا اس کمزوری سے پاک ہوتی جا رہی ہے۔ لہٰذا یہ اندیشہ کہ فروعی اختلافات اور مختلف فقہی مسالک کی موجودگی میں اسلام ہی پر عمل نہیں ہو سکتا۔ غلط ہے۔"

(روزنامہ جنگ کراچی ۱۵ر جنوری ۵۶ء)

جناب عصمت اللہ خان صاحب نے مودودی صاحب کے بعد از وقت بیانات سے جو انہوں نے محض پاداش عمل سے بچنے کے لئے دیئے تھے۔ متاثر ہو کر یہ فرمایا ہے۔ کہ دیگر علماء اور مودودی صاحب میں تحریک ختم نبوت کے ضمن میں صرف طریقِ کار کا اختلاف تھا۔ حالانکہ تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ سے خود مودودی صاحب کے نظریہ جبریہ سے ان کے مقالوں سے ان کے موجودہ حکومت سے بالاصرار مخالفانہ رویہ سے اور ان کے مارشل لاء لگنے کے دن سے پہلے کے بیانات سے صاف واضح ہوتا ہے۔ کہ مودودی صاحب کا طریقِ کار آئین پسندانہ نہیں تھا۔ بلکہ نہایت شاطرانہ تھا۔ وہ حکومت کے خلاف جارحانہ اقدامات اور حکومت پر ہر طرح کا دباؤ ڈالنے کے نہ صرف موید تھے۔ بلکہ لیڈنگ پارٹ ادا کرنا چاہتے تھے۔ اگرچہ جیسا کہ ان کے بعد کے حالیہ بیانات سے ثابت ہوتا ہے۔ وہ دوسروں کے کندھوں پر رکھ کر بندوق چلانا چاہتے تھے تحریک چلانے والوں کے اجتماع میں ہنگامہ سے پہلے آپ نے اور صرف آپ نے یہ پیشگوئی (؟) فرمائی تھی۔ کہ اگر حکومت نے مطالبات تسلیم نہ کئے۔ تو یہاں ہندو مسلم والے فسادات ہوں گے۔ اور یہ جانتے ہوئے دانستہ آپ آخر تک تحریک کے ساتھ وابستہ رہے۔ جیسا کہ خود ان کے حالیہ بیانات سے بھی ثابت ہے۔ اور انہی وجوہات کی بناء پر تحقیقاتی عدالت نے اسلامی جماعت پر فسادات کی پوری پوری ذمہ داری ڈالی ہے۔

عدالت نے نہ صرف تمام شہادت کا جائزہ لیکر ایسا کیا۔ بلکہ خود مودودی صاحب کے اپنی صفائی میں تین تین بیانات زیر نظر رکھ کر فیصلہ کیا ہے۔ اس لئے اب یہ کہنا کہ مودودی صاحب آئینی طریقے سے مطالبات تسلیم کرانا چاہتے تھے۔ ایسی بات ہے۔ جس کے ثبوت میں سوا مودودی صاحب کے پاداش عمل سے گریز کے جذبہ کے اور کوئی بات پیش نہیں کی جا سکتی۔ ہم جناب عصمت اللہ خان صاحب کی خدمت میں عرض کرتے ہیں۔ کہ وہ ان چیزوں کا غور سے مطالعہ کریں۔ جو ہم نے اوپر پیش کی ہیں۔ اور غور فرمائیں کہ ایک شخص جس کا عقیدہ ہو۔ کہ اسلامی جماعت کا اقتدار پر قبضہ کرنا ناگزیر ہے۔ اور ایسے قبضہ کے لئے طاقت کا استعمال بھی جائز ہے۔ تو ایسے شخص کے متعلق یہ کہنا کہ وہ احراری شورش میں آئین پسندی کا حامی تھا ایک ایسا عذر ہے۔ جس کو کوئی ذرا سی عقل رکھنے والا بھی ہرگز قبول نہیں کر سکتا۔

در اصل بات یہ ہے کہ مودودی صاحب اور احرار میں طریقِ کار کا اختلاف نہیں تھا۔ بلکہ لیڈرشپ کا اختلاف ہو گیا تھا۔ جس کو بہانہ بنا کر مودودی صاحب اپنی فطری کمزوری کی وجہ سے عین اس وقت جب توبہ کا دروازہ بند ہو چکا تھا۔ توبہ کرنا چاہتے تھے۔ مگر کچھ بات نہ بن سکی۔

اس طرح مودودی صاحب اور احراریوں اور دیگر علماء کرام میں در اصل فروعی یا اصولی اختلاف کوئی نہیں تھا۔ مودودی صاحب ایک ہی بنائی شورش سے فائدہ اٹھانا چاہتے تھے۔ مگر احراری لیڈروں نے وہ فائدہ اٹھانے نہ دیا۔

(۲) جہاں تک فروعی یا اصولی اختلافات کا تعلق ہے۔ یہ درست ہے۔ کہ اگر پاکستان کی حکومت وسیع ترین اسلامی اصولوں پر قائم کی جائے۔ تو کسی فرقہ کو اس سے اختلاف نہیں ہو سکتا۔ یہاں تک کہ جیسا کہ مراسلہ نگار نے بھی کہا ہے۔ شیعوں کو بھی اعتراض نہیں ہو سکتا۔ مگر ہمیں یقین نہیں ہے۔ کہ مختلف مکاتب خیال کے علماء کرام یکجہت بیٹھے رہیں گے۔ جن کے نزدیک ذرا سی فروعی بات بھی اصل الاصول بن جاتی ہے۔ اس کا علم اسی وقت ہوگا۔ جب اسلامی قانون کو عملی جامہ پہنانے کی نوبت آئے گی۔ اس وقت محسوس ہوگا۔ کہ اس بھڑوں کے چھتے کو کیوں چھیڑا گیا ہے۔

مثال کے طور پر بعض علمائے کرام کی اس تجویز کو لیجیئے۔ کہ اسلامی قانون میں ہدایت کے لئے عدالت سے پانچ علماء کی ایک مجلس چسپاں کر دی جائے۔ یہ پانچ علماء آخر مختلف مکاتب خیال یا فرقوں سے ہی چنے جائیں گے۔ مگر ظاہر ہے۔ کہ یہ پانچ علماء تمام فرقوں کے نمائندے نہیں ہوں گے۔ اگر کوئی ایسا سوال ان کے درپیش ہوگا۔ جو ایسے فرقہ سے تعلق رکھتا ہو۔ جس کا نمائندہ مجلس میں نہیں ہوگا۔ تو ظاہر ہے۔ کہ ان کا اس فرقے کے خلاف فیصلہ میں متحد ہونا اسلام کے لا اکراہ فی الدین کے اصول کے خلاف ہوگا۔ اور اگر سوال کسی ایسے فرقہ سے تعلق رکھتا ہے۔ جس کا نمائندہ یا نمائندے مجلس میں موجود ہیں۔ تو اتفاق ناممکن ہے۔ ایسی صورت میں ایسے مسائل کا کیا بنے گا۔

یہاں ہمیں دوسرے ملکوں کی مثالیں کوئی فائدہ نہیں دے سکتیں۔ اسلامی قانون کا مزاج انسانوں کے بنائے ہوئے قانون سے بلکہ متضاد ہے۔ اسلام آزادیٔ ضمیر میں اصولاً ذرا سا بھی جبر پسند نہیں کرتا۔ خواہ وہ بلاواسطہ ہو۔ یا بالواسطہ۔ مگر ہمارے علمائے کرام بعض تاریخی بدعنوانیوں سے متاثر ہو کر لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی کے بھی ایک دوسرے سے متضاد معنی کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ صدرِ اول کی خالص دفاعی جنگوں کو بھی جارحانہ ثابت کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

زمانہ اب اتنی ذہنی ترقی کر چکا ہے۔ کہ اسلامی اصولوں کی فلاسفی کو عام تعلیم یافتہ کے لئے سمجھنا مشکل نہیں ہے۔ اور اب یہ ایسا گورکھ دھندا نہیں رہا۔ کہ جس کو علمائے کرام کہلانے والے ہی حل کر سکتے ہیں۔ جنہوں نے تفقہ کو صرف اپنا پیدائشی حق سمجھ رکھا ہے۔ حالانکہ ان کے دلوں میں امتدادِ زمانہ سے بعض ایسی گرہیں پڑ گئی ہوئی ہیں۔ جن کو کھولے بغیر اسلام کا صحیح چہرہ نمایاں نہیں ہو سکتا۔

خود قرآن کریم کی آیات کی متضاد تاویلیں موجود ہیں۔ اسی لئے اصولی اور فروعی اختلافات کا تعین ہی ناممکن ہے۔ ایک چیز ایک فرقہ کے نزدیک فروعی ہے۔ تو دوسرے فرقہ کے نزدیک اصولی ہے۔

الغرض اگر اسلامی نظام کے یہ معنی ہیں کہ اسلامی قانون ان علمائے کرام کے مشورہ سے لازماً بنایا جائے۔ تو اس سے کہیں بہتر ہے۔ کہ پاکستان میں اسلامی نظام کے نام پر کوئی قانون نہ بنایا جائے۔ اور مغربی جمہوریت کو اختیار کر لیا جائے۔ (باقی صفحہ ۷ پر)

72

خطبہ جمعہ

ربوہ کے دوست جلسہ سالانہ پر مہمانوں کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنے اور انہیں آرام پہنچانے کی کوشش کیا کریں

دعا کرو کہ خدا تعالےٰ ہمارے جلسہ سالانہ کو اور نئے سال کو اسلام اور سلسلہ کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۳ر دسمبر ۱۹۵۵ء — بمقام ربوہ

یہ خطبہ صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ اسے ملاحظہ نہیں فرما سکے۔ خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل

خطبہ نویس۔ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی واقف زندگی

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

بارش کے بعد چند دنوں سے جو

سردی میں زیادتی

ہوگئی ہے۔ وہ بیماری کی وجہ سے مجھے بہت زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ یوں بھی صحت کی کمزوری کی وجہ سے میں عام طور پر زیادہ سردی محسوس کرتا ہوں۔ اور سردی کی نسبت گرمی تو اور بھی زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ کیونکہ بیماری اور کمزوری کی وجہ سے جسم میں قوت اور مقاومت کم ہوگئی ہے۔ لیکن آجکل تو یہ کیفیت ہے کہ سارا دن مجھے یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ گویا میری ہڈیاں بھی برف کی بنی ہوئی ہیں۔ پھر

جلسہ سالانہ کی آمد کی وجہ سے

بھی طبیعت میں گھبراہٹ پیدا ہوتی ہے۔ کیونکہ بیماری کے بعد یہ پہلا موقعہ ہے۔ کہ مجھے جلسہ میں احباب کے سامنے بولنے کا موقعہ ملے گا۔ اسی طرح دوستوں سے ملاقات کا خیال کرکے بھی طبیعت پر بار محسوس ہوتا ہے۔ کیونکہ مجھے معلوم نہیں کہ میں اس بوجھ کے اٹھانے کے قابل بھی ہوں گا یا نہیں۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ مجھے خطبہ بہت مختصر کرنا چاہیئے۔ تاکہ طبیعت پر زیادہ بوجھ نہ پڑے۔

اس مختصر خطبہ میں پہلے تو میں

اہلیان ربوہ

کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ جب میں اپنا خیال کرتا ہوں۔ کہ مجھے کتنی سردی محسوس ہوتی ہے۔ تو مجھے جلسہ سالانہ کی وجہ سے یہاں آنے والے مہمانوں کا خیال کرکے بڑی تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ کیونکہ میرے پاس بار بار یہی رپورٹ آرہی ہے۔ کہ احباب ربوہ نے جلسہ سالانہ کے مہمانوں کے لئے اپنے مکانات پیش کرنے میں اس کشادہ دلی سے کام نہیں لیا۔ جو ایک مومن

خدا تعالےٰ کے مہمانوں کے لئے

دکھایا کرتا ہے۔ مجھے بارہا کہا گیا ہے کہ جو دوست خاندانوں سمیت یہاں آرہے ہیں۔ اور انہوں نے یہاں رہنے کے لئے عارضی طور پر ایک ایک دو دو کمرے مانگے ہیں۔ ان کے لئے اس وقت تک بہت ہی کم جگہ ملی ہے۔ بلکہ غالباً تین چار سو درخواستیں آئی تھیں۔ جن میں سے صرف ۱۳۰ احباب کے لئے منتظمین انتظام کرسکے ہیں۔ باقی عورتیں اور بچے کیا کریں گے۔ ذرا اس بات کا خیال تو کرو۔ کہ وہ لوگ روپیہ خرچ کرکے یہاں آئیں گے۔ ریل کی کھینچ کھینچ اور دھکا پیل کو برداشت کرتے ہوئے یہاں آئینگے پھر یہ خیال کرو۔ کہ وہ کوئی محل نہیں مانگتے۔ وہ کوئی مکان نہیں مانگتے بلکہ ایک ایک دو دو کمرے مانگتے ہیں۔ اگر انہیں ایک ایک دو دو کمرے بھی نہ ملے۔ تو یہ بات ان کے لئے کتنی

تکلیف کا موجب

ہوگی۔ یا اگر اس سردی میں انہیں مناسب جگہ نہ ملی۔ تو ان کی صحت کو کتنا نقصان ہوگا۔ ہمارے لئے تو ایک احمدی کی جان بھی بڑی قیمتی ہے۔ اس لئے کہ بھائی نے بھائی پر۔ بیوی نے خاوند پر۔ خاوند نے بیوی پر۔ باپ نے بیٹے پر اور بیٹے نے باپ پر زور لگایا۔ اور انہیں لمبے عرصہ تک تبلیغ کی۔ تب جاکر وہ احمدی ہوئے پس اس محنت کے پھل کی بہت زیادہ قیمت ہے۔ جس کی ہمیں قدر کرنی چاہیئے۔ پس ربوہ کے دوستوں سے میں کہتا ہوں۔ کہ وہ قربانی کا نمونہ دکھائیں۔ اور مہمانوں کے لئے

اپنے مکانات پیش کریں

تاکہ جہاں تک ہوسکے جلسہ سالانہ پر آنے والوں کے لئے زیادہ سے زیادہ رہائش کا انتظام ہوسکے اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے وہ کوئی تکلیف محسوس نہ کریں۔ اور سردی کی وجہ سے بھی بیماری کا شکار نہ ہوں۔ بلکہ وہ خیریت سے یہاں آئیں۔ اور خیریت سے یہاں سے واپس جائیں۔

پس ایک تو جلسہ سالانہ پر آنے والوں کے لئے اپنے مکانات پیش کرو۔ اور دوسرے

اپنی خدمات پیش کرو

جلسہ سالانہ پر چونکہ دوست بڑی کثرت سے آتے ہیں۔ اس لئے کام اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ جب تک ساری جماعت اس کام میں نہ لگ جائے۔ اس وقت تک یہ بوجھ نہیں اٹھایا جاسکتا۔ پس اپنی خدمات پیش کرو۔ اور انتظام کرنے والوں کے بوجھ کو ہلکا کرو۔ آخر وہ بھی انسان ہی ہیں۔ وہ کتنا بوجھ اٹھا سکتے ہیں۔

پھر میں جہاں ربوہ کے دوستوں کو یہ نصیحت کرتا ہوں کہ وہ نہایت اخلاص سے کام کریں۔ وہاں میں انہیں یہ بھی نصیحت کروں گا۔ کہ وہ

اپنی صحت کا بھی خیال رکھیں

مومن کی جان بڑی قیمتی ہوتی ہے۔ اس لئے ان میں سے کسی کو اپنی جوانی اور جسم کی مضبوطی کا غرور نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ بعض اوقات بے احتیاطی کی وجہ سے بڑے بڑے قوی آدمیوں کو بھی تکلیف ہو جاتی ہے۔ سو جن کو خدا تعالےٰ توفیق دے وہ گرم کپڑے پہنیں۔ اور جن کے پاس کپڑے نہیں۔ وہ کم از کم اتنا کریں کہ ایسے کمروں میں بیٹھیں جہاں تنور وغیرہ جلتے ہوں۔ اور وہ گرم ہوں۔ پھر انہیں یہ بھی احتیاط کرنی چاہیئے۔ کہ وہ سردی سے یکدم گرمی میں نہ چلے جائیں۔ اور نہ گرمی سے یکدم سردی میں آئیں۔ کیونکہ یہ دونوں باتیں صحت کے لئے مضر ہوتی ہیں۔

پھر سب لوگ

دعا کرتے رہیں

درحقیقت ہماری جماعت نہایت ہی قلیل ہے۔ اور ہمارے پاس جو سامان ہیں وہ بھی بہت کم ہیں۔ خدا تعالےٰ ہی ہماری مدد کرے تو کرے۔ ورنہ اس کے بغیر ہمارا کوئی ٹھکانا نہیں۔ اس لئے سب دوست دعا کریں۔ کہ خدا تعالےٰ اس آنے والے جلسہ سالانہ کو ہمارے لئے مبارک کرے۔ اور اس جلسہ کے بعد جو آنے والا سال ہے اسے اور بھی زیادہ مبارک کرے۔ اور آئندہ ہر آنے والے سال کو ہماری جماعت کی ترقی کے لئے

مبارک سے مبارک تر

کرتا چلا جائے۔ اور ہمیں توفیق دے کہ ہم خدا تعالےٰ کے پیغام اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی تعلیم کو دنیا میں پھیلائیں۔ یہ کام بہت مشکل ہے میرا دل تو اس کا خیال کرکے بھی کانپ جاتا ہے۔ اگر یہ کام پورا ہوگا۔ تو صرف اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہوگا۔ ورنہ اس کو پورا کرنا ہماری طاقت سے بالا ہے۔ کیونکہ دل خدا تعالےٰ کے قبضہ میں ہیں۔ ہمارے قبضہ میں نہیں۔ اور

ان اللہ یحول بین المرء و قلبہ

خدا تعالےٰ ہی ہے جو انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہے۔ پس دل تک کوئی بات پہنچانے کے لئے سب سے پہلے ہمیں اسے خدا تعالےٰ کے ہاتھ میں دینا پڑتا ہے۔ اور پھر خدا تعالےٰ اسے دوسرے کے دل میں رکھتا ہے۔ ہم میں یہ طاقت نہیں کہ اسے کسی کے دل میں رکھ سکیں۔ کیونکہ ہمارا

ہاتھ دل تک نہیں پہنچتا۔ لیکن خدا تعالےٰ کا ہاتھ دل تک پہنچتا ہے۔ پس دعائیں کرو۔ کہ خدا تعالےٰ ہماری جماعت کی

ترقی کے سامان پیدا کرے

اور مجھ کو بھی صحت عطا کرے اور طاقت دے کہ میں اس بوجھ کو آسانی سے اٹھا سکوں۔ بلکہ بجائے اس کے کہ یہ بوجھ میری صحت کو نقصان پہنچائے۔ مجھے خدا تعالےٰ توفیق دے کہ میں اس بیماری کے بقیہ حصوں پر بھی قابو پا سکوں ڈاکٹر کہتے ہیں کہ اب اصل سوال یہ رہ گیا ہے کہ آپ بیماری پر قابو پالیں۔ اور اس کی توفیق خدا تعالےٰ ہی دے سکتا ہے۔ ورنہ میں کب چاہتا ہوں کہ میں بیمار رہوں۔ مجھے بیمار رہنے کا کوئی شوق نہیں۔ صرف یہ بات ہے کہ بیماری نے میرے جسم میں

قوت مقاومت

کو کمزور کر دیا ہے اس کمزوری کی وجہ سے باوجود ڈاکٹروں کے کہنے کے میں اپنے خیالات پر قابو نہیں پا سکتا۔ لیکن اگر اللہ تعالےٰ توفیق دیدے تو میں اپنے خیالات پر قابو پا سکتا ہوں۔ کیونکہ خدا تعالےٰ جب چاہتا ہے کہ کوئی کام ہو جائے تو وہ اشارہ کرتا ہے اور وہ کام ہو جاتا ہے سو اگر اللہ تعالےٰ توفیق دے تو یہ کمزوری بھی دور ہو سکتی ہے۔ بلکہ جسم میں اتنی طاقت بھی آ سکتی ہے۔ جو پہلے کبھی نہ آئی ہو۔

خدا تعالےٰ

(از مکرم مولوی ظفر محمد صاحب مولوی فاضل)

مکرم میاں سراج الدین صاحب آف لاہور نے اللہ تعالےٰ کی حمد و ثنا پر مشتمل نظموں کے انعامی مقابلہ کا ایک اعلان الفضل کے ذریعہ کیا تھا۔ اس پر بہت سی نظمیں موصول ہوئیں۔ مندرجہ ذیل نظم اس سلسلے میں اول قرار پائی ہے۔ چنانچہ میاں سراج الدین صاحب نے مبلغ ۵۰/- روپے بطور انعام مکرم مولوی ظفر محمد صاحب کو دیئے ہیں اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔ (ادارہ)

خدائے برتر وہ ذاتِ والا عدم سے جس نے ہمیں نکالا
حقیر ہم۔ وہ بزرگ و بالا ذلیل ہم۔ وہ اجلّ و اعلےٰ
ادب کے لائق ہے ذات اس کی
ہے نام اس کا خدا تعالیٰ

وہی ہے اول وہی ہے آخر وہی ہے باطن وہی ہے ظاہر
گمان عاجز۔ قیاس قاصر مقام اس کا خرد سے بالا
قریب بھی ہے بعید بھی ہے
عجیب ہے وہ خدا تعالےٰ

نہاں ہے پردوں میں ذات اُسکی عیاں ہیں لیکن صفات اُسکی
نہ چھیڑ ملحد تو بات اُس کی تجھے تو وہم نے مار ڈالا
نگاہِ مومن سے پوچھئے گا
کہاں نہیں ہے خدا تعالیٰ

وہ گلستاں میں مہک رہا ہے کلی کلی میں چٹک رہا ہے
وہ مہر و مہ میں چمک رہا ہے اُسی کے پرتو سے ہے اُجالا
تنظر ہے اپنی حجاب اپنا
عیاں ہے ورنہ خدا تعالیٰ

شریک اُس کا نہ کوئی ہمسر نبی ولی سب اُسی کے چاکر
جھکاتے سر اسی کے در پر جو لَمْ یَزَلْ ہے وَلَمْ یَزَالْ
یہ عالمِ رنگ و بُو ہے فانی
ہے جاودانی خدا تعالےٰ

وہ جس نے خیر الانام بھیجا سلام بھیجا، پیام بھیجا
اسی نے ہم میں امام بھیجا اُسی نے پھر وقت پر سنبھالا
رحیم و رحماں ہے ذات اُس کی
کریم ہے وہ خدا تعالےٰ

کسی کو کہنا "جناب اعلےٰ" کسی کو کہنا "حضور والا!"
غضب ہے۔ لیکن وہ ذاتِ بالا جو رب سے فائق ہے لامحالا
زباں پہ جب اس کا نام آئے
تو بھول جائے تمہیں "تعالےٰ"

احباب جماعت کے لئے

ضروری اعلان

(رقم فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز)

صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے اداروں کے کام کی رفتار کو تیز کرنے کے لئے فیصلہ کیا جاتا ہے، کہ احباب جماعت ان اداروں کی عملی نگرانی کے لئے خطوط کا سلسلہ جاری کریں ایسے تمام خطوط میں نظارتوں اور وکالتوں کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی جائے۔ اور اگر وہ اپنے فرائض منصبی کی ادائیگی میں سستی کرتی ہوں یا خلیفۂ وقت اور مجلس شوریٰ کے فیصلہ جات پر عمل نہ کرتی ہوں۔ تو انہیں اس طرف توجہ دلائی جائے۔ تاہم ایسے تمام خطوط پرائیویٹ سکرٹری کے نام بھجوائے جایا کریں۔ جو وقتاً فوقتاً الفضل میں بھی چھپتے رہیں گے۔ لیکن چونکہ ایسی کوئی چیز شائع نہیں کی جا سکتی۔ جس سے فتنہ پیدا ہو۔ اس لئے دفتر کو اختیار ہوگا۔ کہ جس حصہ کو چاہے کاٹ دے۔

اگر اس مضمون کے متعلق پھر بھی کارروائی نہ ہو تو صحیح طریق یہ ہوگا۔ کہ مجلس شوریٰ میں اس جماعت کا جو نمائندہ ہو۔ وہ اسے توجہ دلائے۔ کہ وہ مجلس شوریٰ میں مناسب رنگ میں سوال کرے۔ بہر حال اصلاح تو کی جائے۔ مگر فساد کا وہ عام طریقہ جو دوسری مجالس میں سوال و جواب کے رنگ میں اختیار کیا جاتا ہے۔ اس کی اجازت نہ ہوگی۔

خلیفۃ المسیح الثانی

(ایدہ اللہ بنصرہ)

علم و عرفان کا خزانہ

اپنے اور بیگانے اس حقیقت کے معترف ہیں۔ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے پاکیزہ خطبات علم و عرفان کا بیش بہا خزانہ ہیں ان کے مطالعہ سے لوگوں کا دین بھی سنور سکتا ہے۔ اور دنیاوی حالت بھی سدھر سکتی ہے۔

آپ روزنامہ الفضل کے ذریعہ حضور ایدہ اللہ کے ان روح پرور خطبات سے گھر بیٹھے ہی مستفید ہو سکتے ہیں۔ اسلئے روزنامہ الفضل یا خطبہ نمبر اپنے نام ضرور جاری کروائیے۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

احمدی خواتین کے جلسہ سالانہ ۵۵ء کی مختصر روئداد

(مرسلہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

۲۶ر دسمبر ۵۵ء بروز پیر

سوا نو بجے پہلا اجلاس شروع ہوا۔ اور تمام پروگرام جلسہ گاہ مردانہ سے سنا گیا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی افتتاحی تقریر اور دعا کے بعد مکرم چودھری فتح محمدؐ صاحب سیال کی تقریر "ذکر حبیب" اور مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی تقریر "اسلام اور کمیونزم" سنی گئیں۔ ساڑھے گیارہ بجے پہلا اجلاس ختم ہوا۔

بعد نماز ظہر و عصر دو بجے دوسرا اجلاس زیر صدارت محترمہ بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا ناصر احمدؐ صاحب شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد محترمہ نصیرہ نزہت صاحبہ نے اپنی تقریر "حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے تبلیغ اسلام کے لئے کون کونسے ذرائع اختیار کئے" شروع کی۔

آپ نے تبلیغ کے لفظی و اصطلاحی معنی بیان کرنے کے بعد بتایا۔ کہ اسلام سے قبل عیسائی اور بدھ تبلیغی مذاہب کہلاتے تھے۔ مگر ان کے دعویٰ کا ثبوت ان کی مذہبی کتب سے نہیں ملتا۔ اسلام اس دعویٰ کو کمال خوبی سے ثابت کرسکتا ہے۔ کیونکہ قرآن مجید کی رو سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تمام دنیا کی طرف رسول بنا کر بھیجے گئے۔ آپ نے قرآن مجید کی رو سے تبلیغ کے مندرجہ ذیل اصول بتائے:۔

(۱) ادع الیٰ سبیل ربّک بالحکمۃ

(۲) کسی قوم کو دعوت اسلام دیتے وقت شریعت کا تمام بوجھ اس پر یکدم نہیں ڈالنا چاہیئے۔ بلکہ پہلے اہم عبادات اور فرائض کی طرف راغب کرنا چاہیئے۔

(۳) دوسروں سے محبت۔ ہمدردی۔ غمخواری۔

ان اصولوں کو بیان کرنے کے بعد آپ نے بتایا کہ اسلام اور احمدیت نے ترقی تو بہر حال کرنی ہے۔ لیکن اگر ہماری کوششوں سے اور ہمارے ہاتھوں سے ترقی کرے۔ تو ہمارے لئے باعث فخر ہے۔ اگر ہم ناکام ہوں گے۔ تو پھر آئندہ آنے والی نسلیں اس کام کو سرانجام دے کر فخر کریں گی۔

آپ کی تقریر دو بج کر چالیس منٹ پر ختم ہوئی۔ پھر صاحبزادی امۃ الرشید صاحبہ نے اپنی تقریر "حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم اور ہماری ذمہ داریاں" پونے تین بجے شروع کی۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی غرض مختصراً بیان کی۔ اور پھر آپ کی تعلیم کا سرسری ذکر کیا۔ اور بتایا کہ آپ کی بعثت اور تعلیم کا مقصد صرف اور صرف تجدید اسلام ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض اور تعلیم کا مطالعہ کرنے سے ہمیں اپنی ذمہ داریاں اچھی طرح معلوم ہو جاتی ہیں۔ جن میں سے چند ایک یہ ہیں:۔

(۱) دین کو دنیا پر مقدم رکھنا (۲) غیر مسلموں تک اسلام کی تعلیم کو پہنچانا۔ (۳) اپنی اندرونی اصلاح کے لئے اسلام کے پانچ ارکان پر باقاعدگی سے عمل کرنا۔ (۴) بری صحبت سے پرہیز کرنا (۵) بچپن سے ہی تربیت اولاد دینی نقطۂ نگاہ سے کرنا (۶) تمام غیر اسلامی اور مشرکانہ رسوم سے عمداً پرہیز کرنا۔ (۷) حقوق العباد کو کما حقہ ادا کرنا وغیرہ

پھر آپ نے بتایا۔ کہ اگر ہم ان ذمہ داریوں کو کما حقہٗ ادا کریں۔ تو ہم نمایاں ترقی کرسکتے ہیں۔ کیونکہ تبلیغ کا بہترین طریق اپنا نمونہ پیش کرنا ہے۔

آپ کی تقریر تین بج کر پانچ منٹ پر ختم ہوئی۔ اور چند اعلانات کے بعد محترمہ امۃ المجید صاحبہ ایم اے نے اپنی تقریر "اخلاق فاضلہ کی حقیقت" شروع کی۔

آپ نے بتایا۔ کہ اخلاق کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ اور زندگی کے ہر شعبے اور ہر پہلو پر حاوی ہے۔ جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم باقی تمام انبیاء کرامؑ سے افضل و اعلیٰ ہیں۔ اسی طرح آپ اخلاق کے لحاظ سے بھی سب پر فوقیت رکھتے ہیں۔ چنانچہ خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ انک لعلیٰ خلق عظیم۔

پھر آپ نے اخلاق کے مندرجہ ذیل نتائج بتائے (۱) یہ سرکش ترین قوم کو بھی غلام بنا دیتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زندگی سے آپ نے اس کی مثالیں پیش کیں۔ پھر آپ نے بتایا۔ کہ انسان کے تین تعلقات ہوتے ہیں۔ جو اعلیٰ اخلاق کے ذریعہ قائم رہ سکتے ہیں۔ یعنی تعلق باللہ۔ تعلق بالناس۔ اور تعلق بالنفس۔

(۱) تعلق باللہ کے لئے خشیت الٰہی اور اخلاص کا ہونا ضروری ہے۔ (۲) خدا تعالیٰ کے وعدوں پر کامل یقین ہونا چاہیئے۔ (۳) اپنے اعمال پر بھروسہ کرتے ہوئے یہ نہیں سمجھنا چاہیئے۔ کہ ہم اپنے اعمال کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرلیں گے۔ (۴) کثرت سے توبہ و استغفار (۵) دین کے متعلق غیرت دکھانا۔ (۶) توکل علی اللہ (۷) وقار کو قائم رکھنا (۸) جرأت دکھانا (۹) پھر خدا کے حکم کنتم خیر امۃ اخرجت للناس پر عمل پذیر ہونا۔ یہ ایسی باتیں ہیں جو انسان کو اعلیٰ روحانی مقام پر قائم کر دیتی ہیں۔

آپ کی تقریر تین بج کر پچاس منٹ پر ختم ہوئی۔ اس کے بعد محترمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ نے چند دعائیہ شعر پڑھے۔ اجتماعی دعا کے بعد پہلے دن کی کارروائی ختم ہوئی۔

ریویو آف ریلیجنز (انگریزی) صرف پانچ روپیہ میں

جماعت کے ایک مخیّر نوجوان نے ریویو آف ریلیجنز کی اعانت کے سلسلہ میں ایک رقم اس شرط پر دینے کا وعدہ کیا ہے کہ ایسے نوجوان جو ریویو پڑھنے کا شوق تو رکھتے ہیں۔ مگر اس کی پوری قیمت ادا نہیں کرسکتے۔ اگر دفتر ایڈیٹر ریویو کو نصف قیمت پانچ روپے بھجوا دیں۔ تو وہ ان کی طرف سے بقیہ رقم پوری کر کے سال بھر کے لئے ریویو جاری کروا دیں گے۔ اس لئے انگریزی دان نوجوان بالخصوص کالج کے طلباء کو اس طرف فوری توجہ کرنی چاہیئے۔ اور اس رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

(خاکسار ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز)

بہائی لیڈر جناب شوقی افندی نے کوئی جواب نہیں دیا

(از مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب پرنسپل جامعۃ المبشرین ربوہ)

گذشتہ دنوں کوئٹہ میں بہائیت کے متعلق چند مقالے پڑھنے کا اتفاق ہوا تھا۔ اسی سلسلہ میں بہاء اللہ کے مدعی الوہیت ہونے کے سلسلہ میں بہائیوں کا وہ بیعت فارم پیش کیا گیا۔ جو امریکہ میں بہائی بننے والے طلباء سے پُر کرایا جاتا تھا۔ جسے بہائیوں کے لیڈر عبدالبہاء افندی کی خدمت میں بھیجا جاتا تھا۔ جس میں صاف طور پر اقرار لیا گیا ہے۔ کہ ہر بہائی بہاء اللہ کے وجود میں خدا کے کامل ظہور کو اسی طرح تسلیم کرے۔ جس طرح عیسائی حضرت مسیح کے وجود میں خدا کے ظہور کو مانتے ہیں۔ یہ فارم پروفیسر براؤن کی کتاب سے پیش کیا گیا تھا۔ کوئٹہ کے بہائیوں کے سکرٹری صاحب نے کہا تھا۔ کہ مجھے یہ فارم مسلّم نہیں ہے۔ اور پھر قرار پایا تھا۔ کہ بہائیوں کے موجودہ زعیم جناب شوقی افندی سے دریافت کیا جائے۔ کہ آیا وہ اس فارم کے استعمال ہونے کی تصدیق کرتے ہیں یا تردید۔ ہمیں یقین تھا اور ہے۔ کہ کوئٹہ کے سیکرٹری صاحب یا تو لاعلمی سے ایسی بات کہہ رہے ہیں۔ یا محض وقتی طور پر اپنے دفاع کے لئے یہ حیلہ اختیار کر رہے ہیں۔ اخبار الفضل میں یہ سارا واقعہ اور اس کے ساتھ اصل فارم مع ترجمہ شائع کر دیا گیا۔ اور وہ مضمون ایک انگریزی چٹھی کے ساتھ جس میں ساری بات تفصیل سے لکھ دی گئی تھی۔ جناب شوقی افندی لیڈر بہائی کمیونٹی مقیم حیفا مملکت اسرائیل کی خدمت میں ہندوستان کے توسط سے بصیغہ رجسٹری بھجوا دیا گیا۔ ہماری یہ رجسٹری چٹھی $\frac{11}{55}$ ۸ کو جناب شوقی افندی کو موصول ہو چکی ہے۔ اور ہمیں ان کی دستخطی رسید واپس موصول ہو چکی ہے۔

بعض احباب کو انتظار ہے۔ کہ دیکھیں بہائی لیڈر اس بارہ میں کیا بیان دیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ آج $\frac{1}{56}$ ۱۷ تک کوئی جواب جناب شوقی افندی کی طرف سے موصول نہیں ہوا۔ بہائیان پاکستان کو چاہیئے۔ کہ اگر وہ شائع شدہ امریکن فارم بیعت کو نادرست سمجھتے ہیں۔ تو جناب شوقی افندی سے اس کی تردید کرائیں۔ مگر چونکہ وہ فارم درست ہے۔ اس لئے ہم یقین رکھتے ہیں۔ کہ جناب شوقی افندی اس کی تردید کر کے کھلی غلط بیانی نہیں کریں گے۔

اعلان دورہ انسپکٹر وصایا

چودھری محمدؐ ابراہیم صاحب انسپکٹر وصایا کو ضلع گجرات۔ جہلم اور ضلع جھنگ کے دورہ کے لئے بھیجا رہا ہے۔ جملہ عہدیداران و ممبران جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ مہربانی کر کے ان سے تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ ان کا کام نئی وصایا کی تحریک کرنا اور بقایا جات کی طرف توجہ دلانا۔ فارمہائے اصل آمد پُر کرانا۔ اور بلا تفصیل رقوم کی تفصیل حاصل کر کے ارسال مرکز کرنا ہوگا۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

وعدوں کا ہفتہ اور مجالس خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں

جیسا کہ مجالس کو معلوم ہوگا۔ سالانہ اجتماع کے موقع پر شوریٰ نے یہ متفقہ فیصلہ کیا تھا کہ تحریک جدید کے وعدہ جات کے حصول کے لئے سال میں ایک ہفتہ منایا جائے جس میں وفود کی صورت میں ہر ایسے شخص کے پاس پہنچ کر تحریک کی جائے جس نے تحریک جدید میں حصّہ نہ لیا ہو اور اس طرح یقین کر لیا جائے کہ کوئی ایک شخص بھی ایسا نہیں رہا کہ جس نے تحریک جدید میں اس لئے حصّہ نہیں لیا کہ اس کو بروقت تحریک نہیں کی گئی تھی۔ لہذا آپ کے اس فیصلہ کے پیش نظر ۲۵ جنوری بروز بدھ تا ۳۱ جنوری بروز منگل تک ہفتہ وصولی مقرر کیا جاتا ہے۔ جملہ قائدین مجالس کو چاہیئے کہ وہ اس ہفتہ میں ہر خادم کو تحریک جدید میں شامل کرنے کی کوشش کریں۔ خدام کے علاوہ انصار کو بھی تحریک کی جائے اور اگر ضرورت پڑے تو اس بارہ میں اپنی مجلس انصار اللہ کی امداد بھی حاصل کر لی جائے۔

مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

مسئلہ زکوٰۃ سے ہر ایک کو آگاہ کیا جائے

جماعت احمدیہ کے صاحب نصاب احباب باقاعدگی سے ہر سال زکوٰۃ ادا کر رہے ہیں جن کو نظارت ہذا کے اعلانات کا علم ہو جاتا ہے وہ بھی اپنی جائیداد کا حصّہ زکوٰۃ خود بخود ادا کر رہے ہیں جزاھم اللہ احسن الجزا۔

مگر بیشتر حصّہ ایسے احباب کا ابھی باقی ہے جن کو مسئلہ زکوٰۃ کا غالباً علم نہیں دیا گیا۔ صدران جماعت مہربانی کر کے ایسے احباب کو مسئلہ زکوٰۃ سے مطلع کر کے ان کی مدد فرمائیں اسی طرح لجنہ اماء اللہ کو بھی اس طرف توجہ دلائی جائے۔ ٹریکٹ مسئلہ زکوٰۃ نظارت ہذا سے حاصل کیا جا سکتا ہے

(ناظر بیت المال ربوہ)

سبزی و فروٹ مارکیٹ ربوہ میں قابل فروخت قطعات

احباب کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سبزی اور فروٹ مارکیٹ ربوہ کے قطعات فروخت کئے جا رہے ہیں۔ فی قطعہ ۲۰۰ مربع فٹ کا ہے اور قیمت ۷۵/- روپے فی قطعہ ہے خواہشمند دوست ۳۱ جنوری ۱۹۵۶ء تک مقامی امیر کی سفارش کے ساتھ درخواستیں بھجوا دیں۔ درخواستوں میں پورے کوائف سے اطلاع دی جائے کہ آیا قادیان میں دکان تھی یا نہیں اور آیا دوکان خود کریں گے یا کرایہ پر دینے کا ارادہ ہے۔

سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ

ضرورت اتالیق

لنڈی کوتل میں ایک ایسے معمر اتالیق کی ضرورت ہے جو کم از کم میٹرک تک انگریزی و حساب جانتا ہو علاوہ خورد و نوش کے تقریباً ایک سو پچاس روپیہ ماہوار محنتانہ بھی ملے گا۔ خواہشمند حضرات اپنے مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی وساطت سے اپنی درخواستیں دفتر ہذا میں بھیج دیں۔

(ناظر امور عامہ ربوہ)

کتبہ جات کی عبارت کیلئے منظوری حاصل کی جائے

بعض احباب اپنے فوت شدہ موصی متعلقین کی قبروں پر خود کتبے بنوا کر نصب کرواتے ہیں۔ ایسے احباب کی خدمت میں بذریعہ اعلان ہذا اطلاع کی جاتی ہے کہ جو عبارت وہ کتبہ جات پر لکھوانا چاہیں اس کی منظوری مجلس کارپرداز سے حاصل کرنا ضروری ہے۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

احمدیہ انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن لائلپور کے زیر اہتمام

کالج کے طلباء کی ایک پارٹی ربوہ میں

"احمدیہ انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن لائلپور کے زیر اہتمام لائلپور سے مؤرخہ ۱۵ بروز اتوار کو بوقت نو بجے صبح کالجیئٹ طلباء کی ایک سپیشل بس جس میں اکثریت غیر احمدی طلباء کی تھی لائلپور سے روانہ ہو کر قریباً سوا دس بجے قبل دوپہر ربوہ پہنچی۔ مکرمی چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ نائب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لائلپور بھی پارٹی کے ہمراہ تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے پہلے ہی ملاقات کی اجازت حاصل کر لی گئی تھی۔ حضور نے قریباً پونے گیارہ سے ساڑھے گیارہ بجے تک شرف ملاقات بخشا۔ دوران ملاقات مختلف سوالات کے حضور نے جواب مرحمت فرمائے

حضور کی ملاقات کے بعد چوہدری ظفر اللہ خانصاحب نے بھی طلباء کو ملاقات کا موقعہ دیا۔

بعد ازاں جملہ طلباء کو خلافت لائبریری۔ دفاتر نیز تمام ادارہ جات دکھائے گئے۔ بیرونی ممالک کے طلباء جو کہ برائے حصول تعلیم ربوہ میں مقیم ہیں سے بھی طلباء کا تعارف کرایا گیا۔ محترم میاں عبد المنان صاحب عمر ایم اے نے جملہ طلباء کو قرآن پاک کے مختلف زبانوں میں تراجم دکھلائے جس کا کہ طلباء پر گہرا اثر ہوا۔ دوپہر کا کھانا اور بعد دوپہر چائے وغیرہ کا اہتمام لنگر خانہ کی طرف سے تھا۔ طلباء پر بہت اچھا اثر ہوا۔ یہانتک کہ بعض غیر احمدی طلباء نے کہا کہ واقعی کہنے سننے اور دیکھنے میں بڑا فرق ہے۔ ہماری پارٹی قریباً ساڑھے تین بجے بعد دوپہر ربوہ سے لائلپور بذریعہ بس روانہ ہوئی اور راستہ میں قریباً آدھ گھنٹہ دریا کی سیر کی۔ ہمارا یہ Tour ہر لحاظ سے بڑا کامیاب ثابت ہوا

ضیاء الدین احمد (پریذیڈنٹ احمدیہ انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن لائلپور)

انسپکٹران مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور دورہ جات

مندرجہ ذیل اضلاع کی مجالس کے دورہ کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے انسپکٹران یہاں سے روانہ ہو رہے ہیں۔ لہذا جملہ مجالس کے عہدیداران خدام سے گذارش کی جاتی ہے کہ وہ گذشتہ اٹھارہ سالوں کے مقابلہ میں بڑھ چڑھ کر مالی قربانی پیش کرنے کے لئے تیار رہیں اور یہ امر پیش نظر رکھیں کہ امسال تمام گذشتہ بقایا جات کو صاف کر کے مجموعی لحاظ سے ایک ریکارڈ قائم کرنا ہے۔ اس لئے تمام قسم کے بقایا جات کی بشاشت قلبی کے ساتھ ادائیگی اور ہر ایک قسم کے تعاون کی درخواست کی جاتی ہے۔ تا کہ متعلقہ انسپکٹران مجوزہ پروگرام کے مطابق کام ختم کر سکیں۔

(۱) مکرم بدر سلطان صاحب اختر ۔ سرگودھا ۔ میانوالی۔

(۲) مکرم الطاف خاں صاحب ۔ اضلاع شیخوپورہ ۔ گوجرانوالہ ۔ منٹگمری۔

(۳) مکرم مولوی عنایت اللہ صاحب ۔ خیرپور۔ نوابشاہ ۔ سانگھڑ ۔ میرپور خاص ۔ حیدرآباد ۔ دادو ۔ لاڑکانہ ۔ سکھر ۔ جیکب آباد ۔ ٹھٹھہ ۔ کوئٹہ۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستہائے دعاء

(۱) میرا لڑکا عبد الماجد کئی روز سے بخار میں مبتلا ہے۔ احباب اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ غلام قادر خاں معرفت کشمیر روڈ چک ۱۹۸/ج ب لائلپور

(۲) سکنہ کوٹ شاہ عالم ضلع گجرانوالہ کے پانچ مخلص احمدی افراد ایک قتل کے مقدمہ میں سیشن سپرد ہیں دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کو باعزت بری کرے آمین۔ (محمد عبد اللہ بزاز)

(۳) میرے بھائی چوہدری محمد شریف صاحب قتل کے مقدمہ میں سیشن سپرد ہیں احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضل کے ماتحت باعزت بری فرمائے آمین (محمد نذیر گھسیٹ پورہ)

جلسہ سالانہ پر گمشدہ اشیاء

ایک عدد تھیلہ میری اہلیہ سے زنانہ جلسہ گاہ میں اشیاء خوردنی کی دکان پر گم ہو گیا۔ جس کی اطلاع دفتر دستیابی اشیاء میں دیدی گئی۔ تھیلہ میں ایک پرس بر نگ پیازی آئل کلاتھ چیک ڈیزائن جس کے اندر ایک لیڈی واچ قیمتی گھڑی دو صد روپے کے قریب کرایا نہ تھا۔ اگر کسی بہن کو مندرجہ بالا اشیاء دستیاب ہوئی ہوں تو شیخ عبد القادر صاحب مبلغ سلسلہ حال مسجد احمدیہ لاہور کی معرفت خاکسار کو پہنچا کر عند اللہ ماجور ہوں

عبد الرحمن راحت معرفت مولوی عبد القادر صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ حال مسجد احمدیہ لاہور

مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان تجارت

کراچی ۲۰ جنوری۔ مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان حالیہ سالوں میں تجارت کو کافی فروغ حاصل ہوا ہے۔ پاکستان کی بیرونی ممالک کے ساتھ جو ساحلی تجارت ہوتی ہے یہ تجارت اس کا ۲۰ فیصد ہے۔

پاکستان کے دونوں گوشوں کے مابین مغربی پاکستان میں کراچی اور مشرقی پاکستان میں چاٹگام اور چالنا کی بندرگاہوں کے ذریعہ جو تجارت ہوتی ہے اس کے شمار و اعداد کا تجزیہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ ۱۹۵۴-۵۵ء کے دوران مشرقی پاکستان نے مغربی پاکستان کو چار کروڑ ۷۰ لاکھ روپے کی مالیت کا زیادہ سامان بھیجا ہے۔ اس عرصہ میں دونوں حصوں کے درمیان مجموعی طور پر ۴۳ کروڑ ۲۶ لاکھ روپے کی تجارت ہوئی ہے۔

سرکاری افسروں کو وزیر اعلیٰ مشرقی بنگال کا مشورہ

ڈھاکہ ۱۹ جنوری۔ مشرقی بنگال کے وزیر اعلیٰ مسٹر ابو حسین سرکار نے ... سرکاری افسروں پر زور دیا ہے کہ وہ ایسا ماحول پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ جس میں عوام کی اقتصادی سماجی اور اخلاقی ترقی ہو سکے۔ وزیر اعلیٰ نے ڈپٹی کمشنروں اور پولیس افسروں کی سالانہ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی آپ نے سرکاری حکام کو مشورہ دیا کہ وہ سیاسیات میں حصہ نہ لیں کیونکہ اس طرح ملک کو ناقابل تلافی نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

ڈلس ہندوستان جائیں گے

واشنگٹن ۲۰ جنوری معلوم ہوا ہے کہ امریکی وزیر خارجہ مسٹر جان فوسٹر ڈلس آئندہ ماہ جنوب مشرقی ایشیا کی کونسل کے اجلاس کراچی میں شرکت کے بعد واپس جاتے ہوئے ہندوستان برما اور انڈونیشیا بھی جائیں گے انڈونیشی سفارت خانے کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ آپ غالباً ۱۳ مارچ کے لگ بھگ جاکرتہ پہنچیں گے۔

جاپان اور روس کے نمائندوں میں بات چیت

لنڈن ۲۰ جنوری۔ جاپان اور روس کے درمیان امن کے معاہدہ کے بارے میں دونوں ملکوں کے نمائندوں کی بات چیت پھر یہاں [illegible] ہو گئی ہے [illegible] تین ہفتہ پیشتر تعطل پیدا ہو گیا تھا۔ جاپان کا مطالبہ ہے کہ معاہدہ امن پر دستخطوں سے پیشتر جاپان کے ان تمام قیدیوں کو رہا کر دیا جائے جو روس کے مختلف کیمپوں میں نظر بند ہیں۔

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

جس میں اسلامی قانون کے ارتقا کا ایک ایسے ملک میں جہاں مسلمانوں کی کثیر اکثریت ہو زیادہ امکان ہے اور اس امر کا بھی زیادہ امکان ہے کہ اسلام کا صحیح چہرہ دنیا کے سامنے پیش کیا جا سکے۔ یہ اسوقت تک ضروری ہے جب تک ہمارے علمائے کرام قرآن کریم کے اصول لا اکراہ فی الدین کا صحیح مفہوم نہ اپنا لیں اور یہ نہ جان لیں کہ اسلام نے آزادیٔ ضمیر کا جو معیار پیش کیا ہے مغربی جمہوریت بھی ابھی اس سے بہت دور ہے۔ اگرچہ مغربی اہل دانش اس راستہ پر چل رہے ہیں۔ اور کسی نہ کسی دن ممکن ہے وہ اس معیار کے بہت قریب ہو جائیں ؛

تجارتی نرخ

74

لاہور مارکیٹ

غلہ۔ گندم ۱۲/- تا ۱۳/- روپے آٹا ۱۲/۱۱ تا ۱۲/۸ سیاہ ماش ثابت ۲۴/- تا ۲۷/۸ روپے سبز ۲۵/- تا ۲۶/۸ مونگ ثابت ۱۸/- تا ۲۰/۸ روپے مسور ثابت ۸/- تا ۱۶/- دال ۱۲/- روپے چنے ۱۱/۴ تا ۱۱/۷ روپے کابلی چنے ۱۱/- تا ۱۲/۸ روپے

گڑ ۱۸/- تا ۲۲/- روپے شکر ۲۰/- تا ۲۳/- روپے چینی دیسی ۳۵/- تا ۴۶/- تیل توریہ ۴۴/- تا ۴۴/۸ روپے تیل بنولہ ۴۶/- ۴۷/- روپے تیل ناریل ۱۱۵/- روپے تیل تلی ۶۷/- تا ۷۰/- دیسی گھی ۱۷۰/- تا ۱۸۲/- روپے بناسپتی ۲۹/- تا ۹۰/- روپے

کریانہ۔ سرخ مرچ ۲۰/- تا ۹۰/- روپے توریہ ۱۲/- تا ۱۴/- کھل توریہ ۵/- روپے کھل بنولہ ۴/۱/۲ من ۱۱/۴ تا ۱۲/۴ سم بودی۔ باسمتی ۲۲/- تا ۳۲/- پرمل ۱۶/- روپے سندھی ۱۳/۴ تا ۱۳/۸ روپے لونگ ۵۵/- روپے الائچی ڈوڈہ ۳۷/- روپے الائچی خورد ۱۴۴/- روپے ہلدی ۹۶/- روپے نمک ۴/۴ دیسی صابن ۶/- تا ۴/۸ روپے

صرافہ سونا ۱۰۳/۸ تا ۱۰۴/- روپے پونڈ ۷۷/- چاندی ۱۷۳/- تا ۱۷۰/- روپے

خشک میوہ۔ بادام ۷۵/- تا ۹۷/- روپے کشمش ۴/- تا ۸۰/- روپے کھوپرہ ۸۵/- روپے خوبانی ۴۵/- تا ۵۰/- روپے اخروٹ ۱۲/- تا ۱۴/- روپے پستہ ۳۲۰/- روپے گری بادام ۲۵۰/- روپے چھوہارہ ۲۵/- تا ۳۲/- روپے

مغربی پاکستان کی عبوری اسمبلی منتخب ہوگئی

اسمبلی کے اجلاس کی تاریخ کا اعلان دو ایک روز میں کر دیا جائیگا

لاہور ۲۰ جنوری۔ مغربی پاکستان کی عبوری اسمبلی منتخب ہو گئی ہے۔ سات صوبائی وزیروں میں سے چھ کامیاب ہو گئے ہیں۔ ساتویں وزیر سید عابد حسین شاہ جھنگ سے مقابلہ ہار گئے ہیں۔ عبوری اسمبلی کی ۳۱۰ نشستوں میں سے ۲۹۰ مسلمان دس غیر مسلم اور دس مسلم خواتین کے لئے مخصوص ہیں۔

خیال ہے کہ صوبائی کابینہ میں آئندہ دس روز تک توسیع کر دی جائے گی۔ ڈاکٹر خانصاحب وزیر اعلیٰ مغربی پاکستان نے بتایا ہے کہ اگر وہ صوبائی وزارت کے قائد منتخب ہو گئے۔ تو ان کی نئی کابینہ میں ۱۳ سے ۱۵ ارکان شامل ہوں گے۔ آئندہ دو ایک روز میں یہ اعلان بھی کر دیا جائے گا کہ مغربی پاکستان کی عبوری اسمبلی کا اجلاس کب منعقد ہوگا۔

مغربی پاکستان کے ۱۰۵۹ انتخابی اضلاع کے انتخابات آج ختم ہو گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر خانصاحب پشاور اور سوات سے انتخاب جیت گئے ہیں۔ میاں ممتاز محمد خاں دولتانہ اور سردار عبدالحمید خاں دستی اپنے آبائی اضلاع ملتان و مظفر گڑھ سے کامیاب ہو گئے ہیں۔ مسٹر ایم اے کھوڑو۔ خان قربان علی خاں اور سردار بہادر خاں بالترتیب سانگھڑ، منٹگمری اور کوہستان (مردان و ہزارہ کے اضلاع سے ملحقہ قبائلی علاقہ) سے منتخب ہوئے ہیں۔

مغربی پاکستان کی عبوری اسمبلی آئندہ عام انتخابات تک قائم رہے گی اگرچہ آج انتخابات ختم ہو گئے ہیں۔ لیکن اسمبلی کی بعض نشستیں خالی رہیں گی۔ کیونکہ بعض ممبر ایک سے زیادہ حلقوں سے منتخب ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ سابق ریاست دیر کے لئے جو دو نشستیں مخصوص تھیں۔ ان کا انتخاب نہیں ہو سکا۔ کیونکہ یہاں کی مجلس دکا رین آج نمائندے منتخب نہیں کر سکی۔

مغربی پاکستان کے مختلف اضلاع سے آمدہ اطلاعات کے مطابق حسب ذیل امیدوار کامیاب ہوئے ہیں۔

لاہور۔ میاں مشتاق احمد۔ احمد سعید کرمانی۔ میاں امیر الدین۔ مرزا حمید اللہ بیگ۔ چوہدری نصر اللہ۔ چوہدری محمد ظفر اللہ سردار احمد علی۔ چوہدری عنایت اللہ۔ چوہدری جناب خان سردار محمد حسین

سیالکوٹ۔ عبدالعزیز ملک۔ عبدالغنی گھمن چوہدری۔ عبدالرحیم چوہدری۔ الطاف محی الدین قادری۔ فیض حسین ملک۔ ہدایت علی شیخ۔ محمد صفدر خواجہ۔ نصیر احمد ملی نصیر اے شیخ۔ مسز ایل پی سنگھا۔

کراچی۔ کراچی میونسپل کارپوریشن کی ۱۳ نشستوں کے مقابلوں کے نتائج کا بھی اعلان کر دیا گیا ہے۔ کامیاب امیدواروں کے نام درج ذیل ہیں۔

بیگم سردار عرفان اللہ (خواتین کی نشست سے) مدوجی دھاری غیر مسلم نشست سے، محمد اے ہارون۔ خان بہادر حبیب اللہ عبد الغفار پاشا۔ زین نورانی۔ ایس۔ ایم سعید اے۔ ایم قریشی۔ ہاشم گزدر۔ ناظم الدین ولی بھائی۔ خواجہ مظفر حق۔ جی الانا۔ واسلم برہانی

سرگودھا۔ شیخ فضل الہی پراچہ۔ فتح محمد ٹوانہ۔ مہر خداداد۔ نواب زادہ محمد سعید قریشی قاضی مرید احمد۔ حکیم خورشید احمد قریشی فیض محمد صالحون محمد۔

گجرات۔ چوہدری محمد احسن۔ سید امیر حسین شاہ چوہدری فضل الہی۔ چوہدری غلام رسول ملک چوہدری گل نواز خاں۔ سید جمیل حسین رضوی۔ چوہدری سید محمد

مالاکنڈ (قبائلی علاقہ)

حبیب اللہ خاں

ڈیرہ غازیخاں۔ بہادر خاں دریشک۔ حاجی غلام مرتضیٰ۔ حافظ غلام سدید الدین مسٹر بلخ شیر مزاری

مظفر گڑھ ۱۔ سردار عبدالحمید دستی ۲۔ محمد غلام جیلانی گرمانی ۳۔ سید نذر حسین ۴۔ سردار نصر اللہ جتوئی۔ ۵ حافظ کریم بخش۔

بھاولنگر ۱۔ عبدالغنی چوہدری ۲۔ بشیر احمد چیمہ ۳۔ فتح محمد خاں لالیکا ۴۔ محمد بخش لکھویرا ۵۔ محمد افضل باجوہ ۶۔ شیر محمد ہاجی۔

بنوں ۱۔ اپنی جان خاں ۲۔ شہال خاں ۳۔ محمد اکبر خاں ۴۔ محمد حافظ خاں۔

مردان ۱۔ عبدالغنی خان ۲۔ امیر سلطان خاں ۳۔ ولی محمد خاں ۴۔ پیر محمد خاں ۵۔ شیریں خاں ۶۔ محمد یوسف خاں ۷۔ عبداللہ خاں

شمالی وزیرستان ۱۔ سید اعظم خاں ۲۔ حبیب اللہ خاں توری خیل۔

نوابشاہ ۱ حاجی امام علی ۲ سید نور محمد شاہ ۳۔ شاہ حفیظ پیرزادہ ۴۔ ظفر علی شاہ ۵۔ سید خیر شاہ اور مسٹر حسن بخش

جیکب آباد ۱۔ سردار جعفر خاں بلیدی ۲ علی نبوال ڈوکی ۳۔ سردار نور محمد خاں بجرانی ۴۔ شہال خاں کھوسو۔

کوئٹہ پشین (اس ضلع میں کوئٹہ کا بلدیاتی دکنٹونمنٹ بورڈ کا علاقہ شامل نہیں۔ ۱ عبدالخالق ککر ۲ سیٹھ سہیل خاں

سبی ۱ سردار خیر بخش خاں تمن دار مارڈی ۲۔ میر نبی بخش خاں کھوسہ

چگئی ۱۔ میر نبی بخش

ژوب ۱ صالح محمد خاں دوخیل

منٹگمری ۱۔ میاں فیض احمد ۲۔ ملک فتح شیر لنگڑیال ۳۔ رانا غلام صابر خاں ۴۔ حاجی شاہ نادری جیلانی ۵۔ سید حسن علی شاہ ۶۔ خان قربان علی خاں ۷۔ میاں محمد خدایار خاں مانیکا ۸۔ میاں محمد شفیع ۹۔ رائے محمد اقبال احمد ۱۰۔ سردار محمد خاں بخاری ۱۱۔ ملک نور محمد ۱۲۔ سید شاہنواز۔

کرم ایجنسی ۱۔ پیر سید غلام شاہ ۲۔ حاجی نصر اللہ خاں۔

ہزارہ و مردان سے ملحقہ قبائلی علاقے

۱ قریش خاں ۲۔ رستم خاں۔ محمد ایوب خاں ڈیری

چترال ۱ مسٹر جعفر علی شاہ (بلا مقابلہ)

دیر اس علاقہ کے لئے دو نشستیں مخصوص تھیں۔ لیکن کسی شخص نے کاغذات نامزدگی داخل نہیں کئے۔ لہذا یہ دونوں نشستیں خالی قرار دی گئیں۔

مہمند ایجنسی۔ مہمند قبائلی ایجنسی کی دو نشستوں کے لئے ملک عبد الجبار خاں۔ داؤد خیل اور محمد یوسف خاں عاصم خیل۔ ترک زئی منتخب ہوئے

مالاکنڈ ایجنسی۔ مالاکنڈ کی دو مخصوص نشستوں کے لئے قاضی عبد الحلیم اثر یوسف زئی۔ اور خان محمد خان منتخب ہوئے۔

سوات۔ مغربی پاکستان کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر خان صاحب سوات سے منتخب ہوئے ہیں۔ سوات کے لئے چھ نشستیں مخصوص تھیں۔ دوسرے منتخب امیدواروں کے نام یہ ہیں۔ میاں گل اورنگ زیب خاں ولیعہد فتح محمد خاں۔ محمد افرین خان کمران خان اور سید سکندر شاہ۔

ہزارہ مردان (قبائلی علاقہ)

سردار بہادر خاں بلا مقابلہ۔ ملک گجو خاں کوہستانی (بلا مقابلہ) سعد اللہ خاں (بلا مقابلہ)

(باقی کل)

الفضل کی توسیع اشاعت کیلئے دورہ

خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی کو اخبار الفضل کی توسیع اشاعت و اعانت کے سلسلہ میں ضلع سیالکوٹ کی بعض جماعتوں میں بھجوایا گیا ہے۔ مقامی عہدیداران اور دیگر احباب جماعت ان سے ہر طرح تعاون فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

(ناظر رشد و اصلاح ربوہ)